سکھیا کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana

urdu
nivå 3

barneboker.no

سکیما اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک ایمر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

جب سکیما تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکیما ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

سکھیا نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے
نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے
بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے
بارے میں بات چیت کرتا۔

سکیما کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کر تے تھے۔ وہ صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جا تے اور شام دیر سے گھر واپس آ تے۔ سکیما اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

سکیپا کو گا نے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا
سکیپا تم یہ گا نے کہاں سے سیکھتے ہو؟

سکھیا نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں
انہیں اپنے دماغ میں سُنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

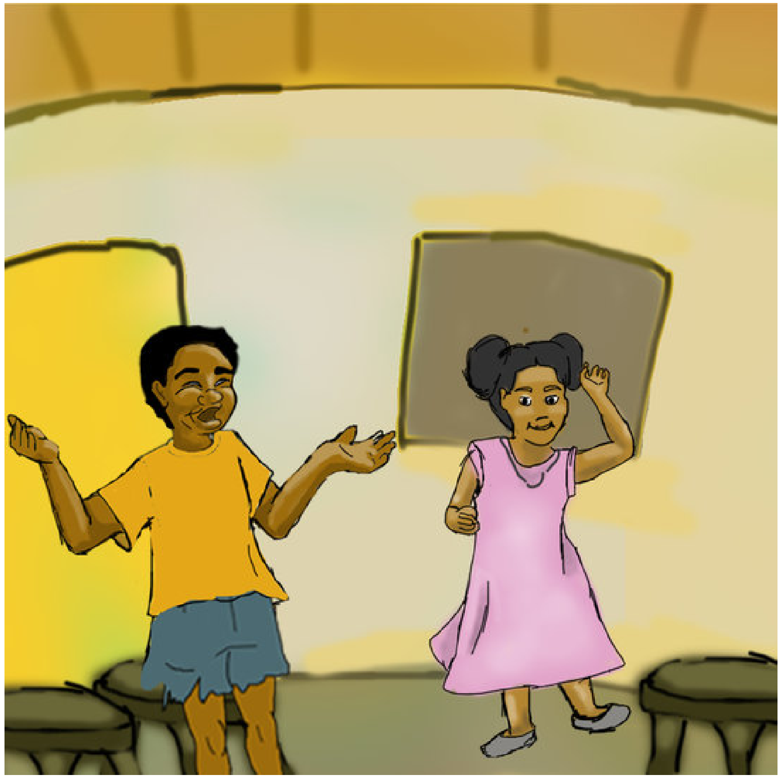

سکیما کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

سکیہا کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیہا اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

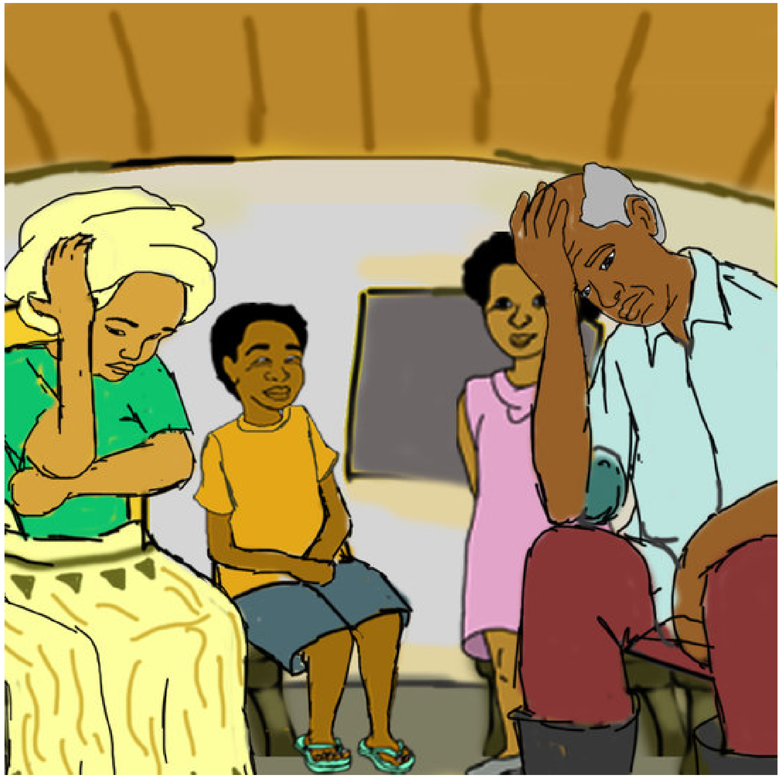

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکھیما نے پوچھا۔ سکھیما کو پتہ چلا کہ ایر
آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیبا نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

حتیٰ کہ سکہیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُ سے
سہارا دیا اُس نے کہا سکہیا کے گا نے مجھے سکون بخشتے
ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

اگلے دن، سکیما نے اپنی چھوٹی بہن سے اُ سے اُس ایر آدمی کے گھر تک اے جا نے کے لیے کہا۔

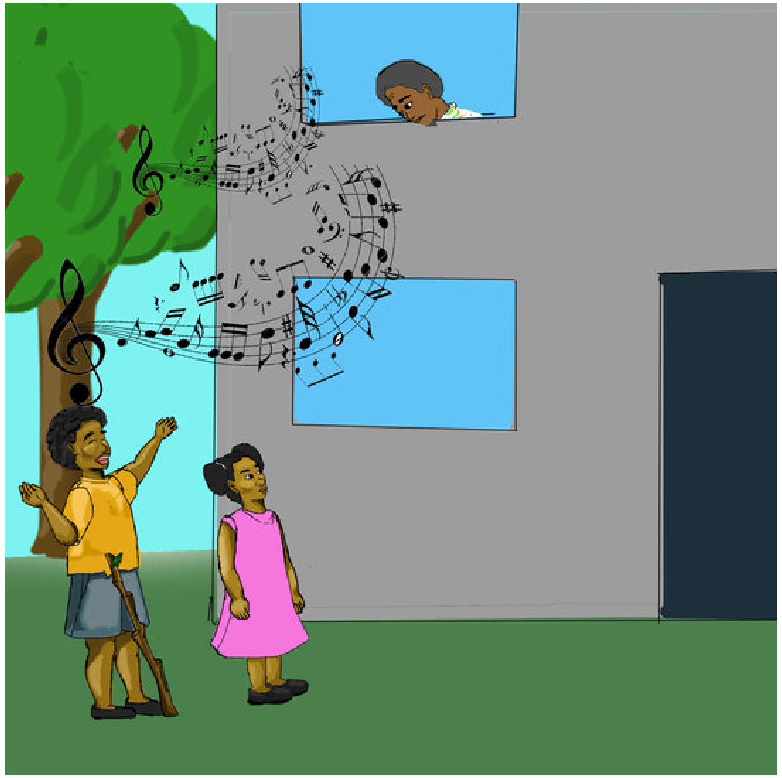

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گا نے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس ایر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آ نے لگا۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے سکیپا کے خوبصورت گانے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

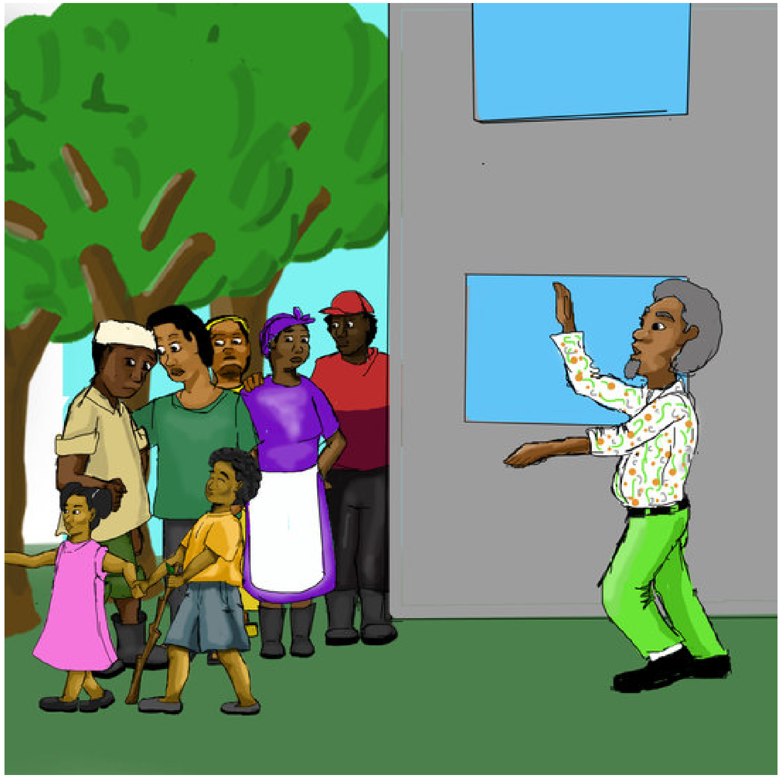

سکھیا نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جا نے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

اُسی طرح دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔

اُنہیں امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

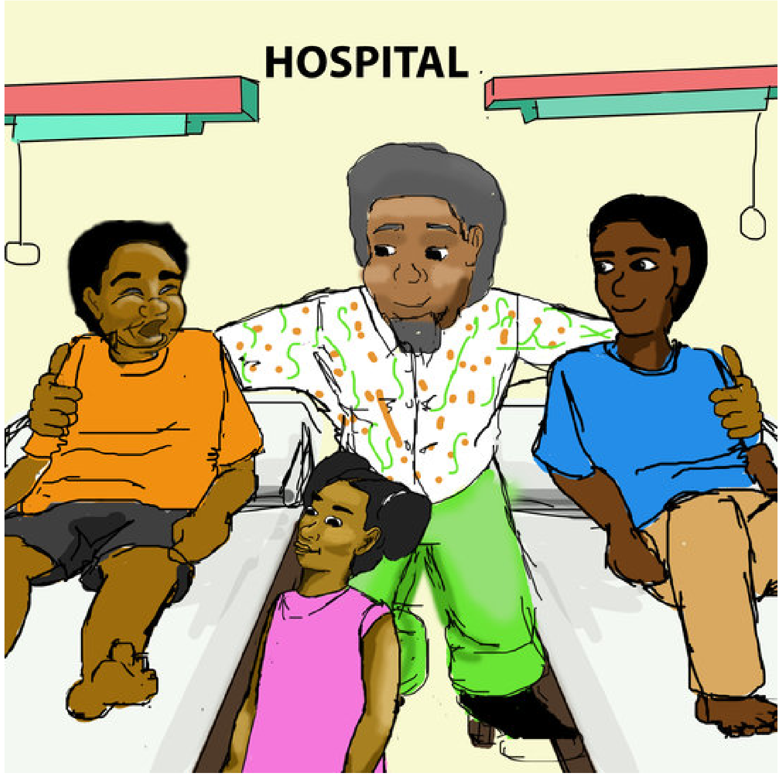

ایر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکھیا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکھیا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکھیا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

Barnebøker for Norge

barneboker.no

سکییا کا گانا

Skrevet av: Ursula Nafula
Illustret av: Peris Wachuka
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 4.0 Internasjonal Lisens.